115	قوتِ مدافعت	
115	دماغی کمزوری	
116	روحانی نظریہ علاج	21)
117	رنگ روشنی کا مراقبہ	22)
118	نیلی روشنی	
119	زرد روشنی	
120	نارنجی روشنی	
121	سبز روشنی	
121	سرخ روشنی	
122	جامنی روشنی	
122	گلابی روشنی	
123	مرتبہ احسان	23)
126	غیب کی دنیا	24)
128	مراقبہ موت	25)

حضور اکرم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ذہن مبارک اللہ تعالٰی سے تعلق رکھتا ہے اور اس پر تجلیاتِ ربانی نازل ہوتی رہتی ہیں جب روحانیت کے راستے پر سفر کرنے والا کوئی شخص حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے روحانی طور پر اس درجہ قربت حاصل کر لیتا ہے کہ اس کا ذہن حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی رحمت اور انوار نبوت کے فیضان سے مصفّٰی ہو جاتا ہے تو اس پر اللہ کی تجلیات کا نزول شروع ہو جاتا ہے۔ عملی طور پر اس مشاہدے کو مستحکم کرنے کے لئے ذات باری تعالٰی کا تصور کرایا جاتا ہے تاکہ نسبت کی جڑیں گہری ہو جائیں اور عرفان ذات کا سفر جاری رہے۔جب اس راستے پر چلنے والا کوئی شخص تجلیات ذات میں انہماک حاصل کر لیتا ہے تو اس مقام کو "فنا فی اللہ" یا "فنا فی الذات" کہتے ہیں۔

تصور ذات میں صفات کے بجائے اللہ کی ذات کا تصور کیا جاتا ہے۔اللہ کی ذات الفاظ اور بیان سے باہر ہے اور ذہن کی کوئی بھی پرواز اللہ کی ذات کا احاطہ نہیں کر سکتی۔البتہ ادراک کی حدوں میں اللہ کی موجودگی کو محسوس کیا جا سکتا ہے۔